65514 ـ نوجوانى كے دانے پھوڑنا اور روزے پر ان كى اثر اندازى

سوال

ميرے چہرے پر جوانى كے دانے نكلے ہوئے ہيں، ميں نے روزے كى حالت ميں ايك دانہ پھوڑ ديا، مجھے شك تھا كہ ميرا روزہ ٹوٹ گيا ہے ليكن ميں نے اس روزہ كى قضاء ميں ايك روزہ ركھ ليا، كيا مجھ اور بھى كچھ كرنا ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

چہرے پر آنے والے جوانى كے دانے پھوڑنے سے روزہ فاسد نہيں ہوتا اور نہ ہى اس سے قضاء واجب ہوتى ہے.

روزہ كو فاسد كرنے والى اشياء معلوم ہيں جن پر قرآن كريم اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان دلالت كرتا، وہ اشياء يہ ہيں:

1 ـ جماع كرنا.

2 ـ مشت زنى كرنا.

3 ـ كھانا پينا.

4 ـ ان اشياء كا استعمال كرنا جو كھانے پينے كے قائم مقام ہوں مثلا غذائى اور طاقت كے انجيكشن.

5 ـ جان بوجھ كر قيئ كرنا.

6 ـ سنگى اور پچھنے لگوانا. اور جو اس كے قائم مقام ہو مثلا خون كا عطيہ دينا.

7 ـ حيض اور نفاس.

ان كے دلائل جاننے كے ليے آپ سوال نمبر (38023) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور بغير كسى دليل كے كسى چيز كے متعلق يہ كہنا جائز نہيں اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے.

اور جوانی کے دانے اور جسم پر نکلنے والی پھنسیاں پھوڑنے سے روزہ ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

اور اس بنا پر آپ کا روزہ صحیح تھا، آپ پر اس کی قضاء کرنی لازم نہ تھی، اور جو روزہ آپ نے بطور قضاء رکھا تھا اس کا آپ کو ثواب حاصل ہو گا اور وہ روزہ نفلی ہے.

لیکن یہاں پر ایك تنبیہ ہے کہ ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے کہ کہیں جوانی کے دانے پھوڑنے میں نقصان تو نہیں ؟

اگر ایسا کرنے میں نقصان اور ضرر ہے تو ایسا نہیں کرنا چاہیے.

واللہ اعلم .